سوال

(206) روزے کی حالت میں بھاپ کے ذریعے دوا استعمال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دمے کا مریض بعض اوقات بھاپ کی طرح دوا استعمال کرتا ہے جس سے سانس کی آمدورفت میں آسانی ہوجاتی ہے روزے کی حالت میں یہ عمل کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ضیق النفس، یعنی دمے کا مریض اس طرح کی دوا استعمال کرسکتا ہے اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیونکہ اس کے استعمال سے دوا کے اجزا معدہ تک نہیں پہنچتے۔ یہ دوا دھواں بن کر اڑ جاتی ہے اور صرف سانس کو کشادہ کرتی ہے۔ اس کا کوئی جز معدہ تک نہیں پہنچتا، لہٰذا روزہ کی حالت میں اسے استعمال کرنا جائز ہے۔ اس سے روزہ باطل نہیں ہوتا، اس طرح روزہ کی حالت میں آکسیجن بھی لی جاسکتی ہے بشرطیکہ اس کے ساتھ کوئی اور دوا نہ ہو کیونکہ یہ سانس لینا ہے اور سانس کے ذریعے ہولینے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا اور نہ ہی اس پر کھانے پینے کا اطلاق ہوتا ہے اگر اس کے ساتھ اور کسی دوا کے اجزا ہوں تو پھر روزہ برقرار نہیں رہے گا۔ بعض اوقات ناک بند ہوجاتی ہے، ایسی صورت میں وکس وغیرہ سونگھنے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا، اس کی حیثیت خوشبو سونگھنے کی طرح ہے، جس طرح خوشبو سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا اس طرح وکس وغیرہ دوا جس سے بند ناک کھل جاتی ہے اس سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:238